

فَسَلِّوْا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

# دارالافتاء جامعہ نعیمیہ



## صف بندی میں فاصلہ رکھنا

### سوال:

ڈاکٹر صاحبان کہتے ہیں: کرونا وائرس کے دوران لاک ڈاؤن کے زمانے میں انسانوں کے درمیان سماجی رابطے نہ رکھے جائیں، اسی کے تحت وہ مشورہ دیتے ہیں کہ باجماعت نماز پڑھنی ہے تو دو نمازیوں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھا جائے، کیا ایسے جماعت ہو جائے گی، (ڈاکٹر طارق جمیل، لیاقت نیشنل میموریل ہاسپٹل، کراچی)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ

یہ طریقہ سنت متوارثہ کے خلاف ہے، احادیث مبارکہ میں صف بندی کی بہت تاکید آئی ہے، لیکن اگر کچھ لوگ احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اس لیے جماعت میں شامل ہوتے ہیں کہ جماعت کے اجر سے محروم نہ رہیں تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے، روک ٹوک نہ کی جائے، اللہ تعالیٰ سب کے احوال اور اعذار کو خوب جاننے والا ہے، لیکن آئندہ بفضل الہی حالات نارمل ہونے پر اسے کبھی بھی نہ مثال کے طور پر Quote کیا جائے اور نہ نماز باجماعت میں ایسا طرز عمل اختیار کیا جائے، موجودہ صورت حال اضطراری ہے۔

مفتی نعیم الرحمن

رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی

